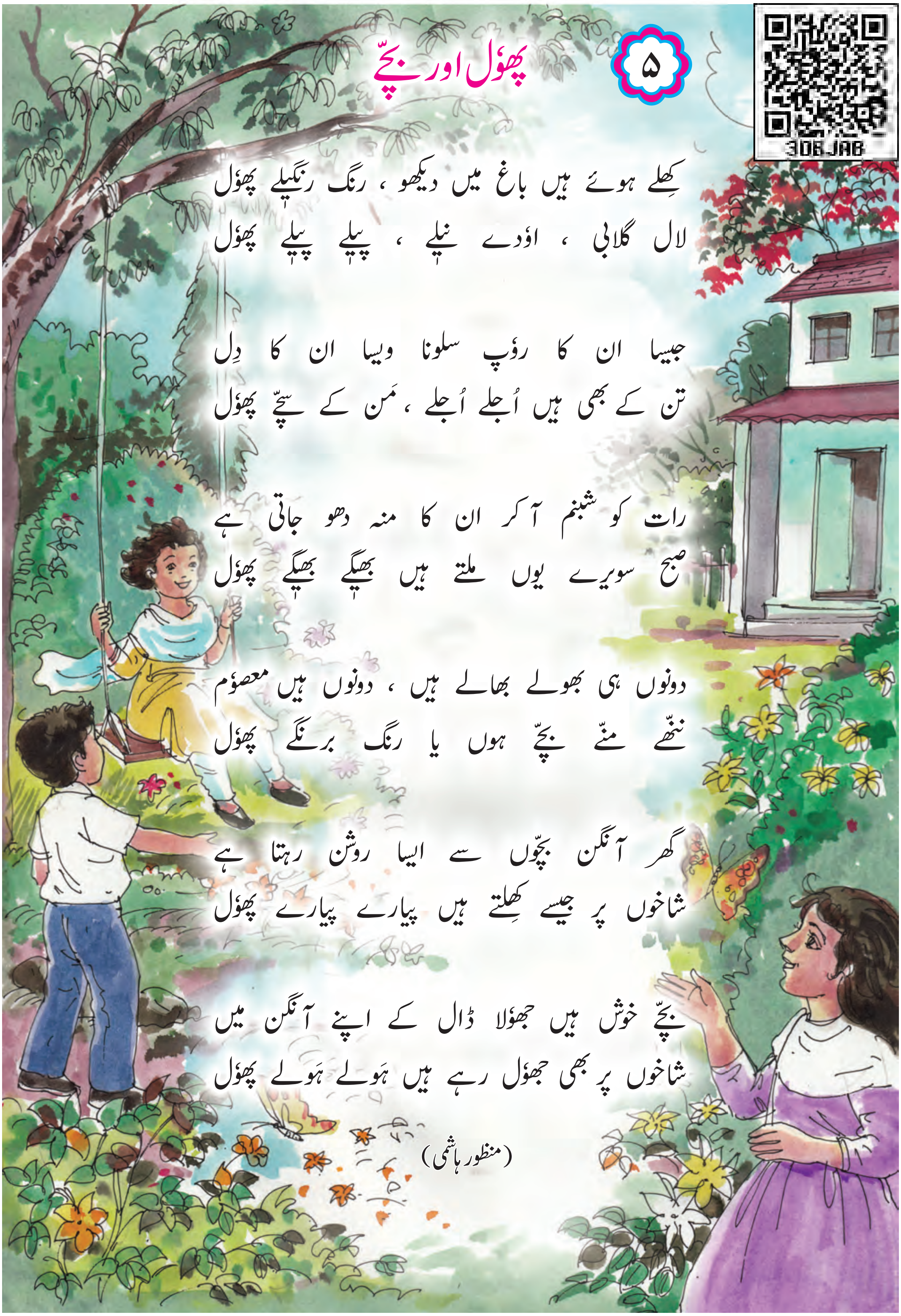

۵ پھوٗل اور بچّے

کھِلے ہوئے ہیں باغ میں دیکھو ، رنگ رنگیلے پھوٗل
لال گلابی ، اوٗدے نیلے ، پیلے پیلے پھوٗل

جیسا ان کا روٗپ سلونا ویسا ان کا دِل
تن کے بھی ہیں اُجلے اُجلے ، مَن کے سچّے پھوٗل

رات کو شبنم آ کر ان کا منہ دھو جاتی ہے
صبح سویرے یوں ملتے ہیں بھیگے بھیگے پھوٗل

دونوں ہی بھولے بھالے ہیں ، دونوں ہیں معصوٗم
ننّھے منّے بچّے ہوں یا رنگ برنگے پھوٗل

گھر آنگن بچّوں سے ایسا روشن رہتا ہے
شاخوں پر جیسے کھِلتے ہیں پیارے پیارے پھوٗل

بچّے خوش ہیں جھوٗلا ڈال کے اپنے آنگن میں
شاخوں پر بھی جھوٗل رہے ہیں ہولے ہولے پھوٗل

(منظور ہاشمی)

روٗپ - صورت

سلونا - اچھّا، پیارا

ہولے ہولے - آہستہ آہستہ

مشق

❁ ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ باغ میں کن رنگوں کے پھوٗل کِھلے ہیں؟

۲۔ پھوٗل بھیگے بھیگے کب دِکھائی دیتے ہیں؟

۳۔ بچّے اور پھوٗل کن باتوں میں یکساں ہیں؟

۴۔ گھر آنگن کن سے روشن رہتا ہے؟

۵۔ بچّوں کو جھوٗلتا دیکھ کر شاعر کیا محسوٗس کر رہا ہے؟

❁ نظم کی مدد سے خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے :

۱۔ تن کے بھی ہیں اُجلے اُجلے .... کے سچّے پھوٗل

۲۔ دونوں ہی بھولے بھالے ہیں .... ہیں معصوم

۳۔ شاخوں پر بھی .... رہے ہیں ہولے ہولے پھوٗل

❁ جن مصرعوں میں ایک ہی لفظ دو بار استعمال ہوا ہے وہ مصرعے لکھیے :

۱۔ ....

۲۔ ....

۳۔ ....

۴۔ ....

۵۔ ....

سرگرمی :

۱۔ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور جماعت میں ایک ساتھ گائیے۔

۲۔ مختلف پھوٗلوں کی تصویریں جمع کر کے اپنی بیاض میں چسپاں کیجیے۔